کوسووو کے وفد کی ملاقات

بعدازاں ملک 'کوسووو' سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرفِ ملاقات پایا۔ کوسووو سے **18**/افراد پر مشتمل وفد جلسہ میں شامل ہوا۔ اِن میں سے **17** احمدی احباب اورایک غیر از جماعت خاتون تھیں۔

☆ سب سے پہلے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے تمام ممبران کا حال دریافت فرمایا۔

☆ اس کے بعد ایک دوست نے عرض کیا کہ وہ ہر سال جلسہ پر آتے ہیں اور بڑا اچھا تاثر لے کر جاتے ہیں۔ ہم حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ حضور نے ہمارے لئے مبلغ بھیجا ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ کیا مبلغ نے زبان سیکھ لی ہے؟

ممبران نے عرض کیا کہ مبلغ نے زبان سیکھ لی ہے اور بڑے مستعد اورفعال مبلغ ہیں۔

☆ اس کے بعد ایک احمدی دوست Petrit Bytyci (پیتِرِک بیتیچی) صاحب نے عرض کیا کہ:

حضور انور کی تقاریر بہت اعلیٰ تھیں، ہم ہر ممکن کوشش کریں گے کہ خلافت کا پیغام ہر ایک کو پہنچا سکیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کی باتوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز عرض کیا کہ ہمارے تعداد بڑھتی رہے لیکن یہ تبھی ممکن ہے جب حضور اقدس ہمارے لئے دعا فرماتے رہیں۔

☆ کوسووو کے ایک دوست Bezmir Yvesi (ڈِسمیر یِیسی) نے عرض کیا کہ کوسووو میں تین مہینہ سے رُولنگ پارٹی ختم ہوگئی ہے اور جو وجوہات بتائی جاتی ہیں وہ ذاتی مفادات ہیں۔ کیا حکومت کی بہتری اور انصاف پسند ہونے کے لئے کوئی دعا ہے؟

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس پر فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے اور حکومت کو انصاف پر مبنی بنائے۔ حضور انور نے مزید فرمایا کہ حکومت کے لئے ہمدردی رکھنا اور ایسی دعا کا خواہشمند ہونا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔

انہوں نے بتایا کہ جلسہ کے انتظامات بہت اعلیٰ تھے کوئی ایک کمی بھی نظر نہیں آئی، تقاریر بھی بہت عمدہ تھیں۔

☆ ایک اور دوست Agron Binakaj (آگرو بِناکائی) صاحب نے کہا:

جلسہ کا انتظام بہت اچھا تھا، چالیس ہزار سے زائد افراد یہاں جمع تھے لیکن کسی بھی قسم کی کوئی شکایت نہیں ہوئی۔ بچوں سے لے کر بوڑھوں تک کو کسی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ تمام کام بڑے سکون کے ساتھ انجام پائے۔

☆ وفد کے ایک ممبر Shaip Zeqiraj (شائپ زَیچیِرا ئے) صاحب نے عرض کیا کہ حضورانور کے چہرۂ مبارک پر جو نور ہے وہ آج تک کسی میں نہیں دیکھا۔

نیز موصوف نے کہا کہ خاکسار پوری دنیا کے لئے دعا کرتا ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ 'آپ اپنے ملک کے لئے بھی دعا کیا کریں۔'

☆ ایک ممبر Alban Zeqiraj (اَلبان زَیچِیرا ئے) صاحب نے عرض کیا کہ:

جلسہ ماشاء اللہ بہت عمدگی کے ساتھ منظم کیا گیا تھا اور انتظامیہ کا شکریہ بھی ادا کیا۔ موصوف نے حضور کی خدمت میں تمام ممبران جماعت کوسووو کا سلام پیش کیا اور عرض کیا کہ ان کا بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ اس کو نیک وصالح مربی سلسلہ بنائے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔''

☆ اس کے بعد وفد کے ایک ممبر Shkelqim Bytyci م (شکلیِقم بیچیسی) صاحب جو کہ کوسووو جماعت کے معلم ہیں انہوں نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ نیز عرض کیا کہ جلسہ کا نظام بہت اچھا تھا اور مہمان نوازی کا بہت اعلیٰ طریق سے حق ادا کیا گیا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کوسووو جماعت کی تجنید دریافت فرمائی جس پر معلم صاحب نے بتایا کہ وہاں **132**/افراد پر مشتمل جماعت ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ کوسووو میں دو معلمین اور ایک مربی ہے۔ کوسووو چھوٹی سی جماعت ہے اور وہاں تین مشنری ہیں اس لئے کوشش کریں کہ تعداد کو بڑھائیں۔ اگلے سال تک جماعت کی تعداد کو پانچ سو کریں۔ پھر اس کے اگلے سال ایک ہزار ہو جائے گی، پھر اس سے اگلے سال دو ہزار ہو جائے گی اور اس طرح ہر سال بڑھتی جائے گی تو چار ہزار سے آٹھ ہزار تک پہنچ جائے گی۔

☆ وفد کے ایک ممبر Yll Kolusha (اُول کُلیشا) صاحب نے عرض کیا کہ وہ پہلی دفعہ حاضر ہوئے ہیں اور ان کے لئے شامل ہونا باعث فخر ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ کچھ عرصہ قبل ان کے والد وفات پا گئے تھے۔ موصوف نے حضورانور کی خدمت ان کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست کی۔ نیز عرض کیا کہ وہ باقاعدہ حضور کو دعائیہ خطوط لکھتے ہیں جس پر حضور کا خوبصورت جواب بھی آتا ہے جس کو پڑھ کر بہت خوشی ہوتی ہے۔

☆ وفد کے ایک ممبر Bleart Zeqiraj (بلئیر زِیکیراج) صاحب نے عرض کیا کہ وہ آجکل بیروزگار ہیں اور Human Resources میں تعلیم حاصل کی ہے اور کام کی تلاش میں ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس پر فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ ایک دوست Artan Mavraj (آرتَن ماوَرائی) صاحب نے عرض کیا کہ خاکسار دعا کی درخواست کرنا چاہتا ہے کہ خاکسار کام کے لئے انٹرویو کو چھوڑ کر جلسہ میں شمولیت کے لئے حاضر ہوا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ ایک ممبر Dardan Ramdani (داردَن رَمَضانی) صاحب نے عرض کیا کہ وہ ہر دفعہ جلسہ جرمنی میں شامل ہوتے ہیں لیکن پچھلے سال نہیں آسکے۔

نیز انہوں نے عرض کیا کہ کچھ ماہ قبل ان کی والدہ کی وفات ہوئی تھی اور پھر والد صاحب بھی داغ مفارقت دے گئے۔ والد گزشتہ سال جلسہ پر آئے تھے لیکن بیعت نہیں کر سکے۔ ان کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ خدا تعالیٰ رحم کا سلوک فرمائے۔

☆ Jeton Bajra (یِیتون بائرہ) صاحب نے عرض کیا کہ؛ وہ اپنی فیملی میں اکیلے احمدی ہیں اور باقی خاندان کے احمدیت میں شامل ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ نیز عرض کیا کہ حضورانور کو تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: جب تصویر بنائیں تو اس وقت دے دیں۔

☆ وفد میں شامل Albina Gashi (البِینہ گاشی) صاحبہ جو کہ آگرو بناکائی صاحب کی اہلیہ ہیں اور غیر احمدی ہیں یہ پیچھے بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انہیں فرمایا کہ آپ آگے آجائیں۔ نیز حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوفہ سے دریافت فرمایا کہ وہ کیا کام کرتی ہیں؟

موصوفہ نے عرض کیا کہ انہوں نے علم نفسیات میں ماسٹرز کیا ہوا ہے۔ نیز انہوں نے بتایا کہ جلسہ کی تقاریر بہت عمدہ تھیں۔ خاکسار احمدی تو نہیں ہے لیکن ان باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کروں گی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: آپ کا نفسیات کے لحاظ سے عورتوں سے تعلق ہوگا۔ آپ ہماری احمدی عورتوں اور دوسری عورتوں میں کس طرح کا فرق دیکھتی ہیں، کیا ہماری عورتیں ذہنی دباؤ کا شکار ہیں؟

موصوفہ نے جواب دیا کہ جہاں تک تقاریر کا تعلق ہے وہ سننے کے لحاظ سے اچھی تھیں لیکن عملی طور پر اس لحاظ سے کمی تھی کیونکہ مرد اور عورتیں علیحدہ علیحدہ تھے۔

حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ لجنہ کی طرف گئی تھیں؟

موصوفہ نے جواب دیا کہ وہ لجنہ کی طرف نہیں جاسکیں۔ **جس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔** آپ نے مردوں میں بیٹھ کر کس طرح معلوم کر لیا کہ مردوں اور عورتوں میں برابری نہیں ہے۔ عورتوں میں جا کر معلوم کرتیں کہ وہ خوش ہیں کہ نہیں۔ برابری ہے یا نہیں؟

حضور انور نے فرمایا:۔ social science میں دو نظریے ہوتے ہیں۔ آپ نے صرف آدھا دیکھا ہے تو آپ نے کس طرح یہ نتیجہ نکال لیا کہ عملی طور پر کمی تھی۔ اگر جا کر دیکھتیں اور پھر کوئی کمی نظر آتی تو اعتراض بنتا تھا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ ابھی نماز ہونے والی ہے۔ آپ عورتوں میں جا کر بیٹھیں، ان سے بات چیت کریں اور پھر دیکھیں کہ کیا ان کو کوئی احساس کمتری یا ذہنی دباؤ تو نہیں۔ کیا وہ علیحدہ بیٹھ کر خوش ہیں یا نہیں؟

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ ہماری عورتیں کام بھی کرتی ہیں۔ مرد ڈاکٹر حضرات کے ساتھ بھی کام کرتی ہیں۔ ان میں ٹیچرز بھی ہیں۔ سائنس کے شعبہ سے بھی تعلق ہے اور بعض دوسرے پروفیشن بھی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ یہ سب پردے کی رعایت رکھتے ہوئے مردوں کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ اسی طرح جہاں مذہبی مواقع ہوں وہاں وہ علیحدہ رہ کر اپنی آزادی کے ساتھ مل کر اپنے پروگرام کرتی ہیں۔ عورتوں کے جلسہ گاہ میں ان کی اپنی تقاریر تھیں۔ انہوں نے اپنے پروگرام کئے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ اسلام کہتا ہے کہ مرد اور عورتوں کے کاموں کی تقسیم کار ہے۔ میں مختلف جگہوں پر اپنے ایڈریسز میں بتا چکا ہوں کہ ہماری جماعت میں مردوں کی نسبت عورتیں زیادہ تعلیم یافتہ ہیں، مردوں کی نسبت عورتوں کا معیارِ تعلیم زیادہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عورتیں آزاد ہیں تو ہی زیادہ بہتر تعلیم

حاصل کر رہی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ آپ جب اگلی بار آئیں تو سوالات تیار کر کے لائیں اور مردوں اور عورتوں دونوں سے سوالات کریں اور پھر دیکھیں کہ دونوں میں زیادہ تعلیم یافتہ کون ہے؟ آپ سوالات لے کر آئیں اور انٹرویوز کریں۔

☆ **اس کے بعد موصوفہ نے پردہ کی ضرورت کے بارہ میں سوال کیا۔**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ پردہ کی بحث لمبی ہے۔ ایک دنیاوی علم ہے اور ایک مذہبی علم ہے اور مذہبی تعلیم ہے۔ خدا تعالیٰ کی بات ہم نے ماننی ہے۔ اس کے مطابق ہم نے عمل کرنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ مردوں کی نفسیات بھی دیکھنی چاہئیں۔ قرآن کریم نے پہلے مردوں کو کہا ہے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور پھر عورتوں کو کہا ہے کہ وہ پردہ کریں۔ مرد عورتوں کو دیکھتے رہتے ہیں جبکہ عورتیں ایسا نہیں کرتیں۔ اس کے باوجود عورتوں کو کہا ہے کہ احتیاط کریں، مردوں کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ سے بات کر کے میں محظوظ ہوا ہوں۔

ملاقات کے اختتام پر وفد کے ممبران نے تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔